سوال

یبنکوں کے ملازمین کی تنخواہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا یبنکوں کے ملازمین خصوصا عربی یبنک کے ملازمین کی تنخواہیں حلال ہیں یا حرام؟ میں نے سنا ہے کہ یہ حرام ہیں کیونکہ یبنک اپنے بعض معاملات میں سودی لین دین کرتے ہیں، میں چونکہ ایک یبنک میں کام کرنے کا ارادہ رکھتا ہوں اس لیے امید ہے رہنمائی فرمائیں گے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سودی یبنکوں کی ملازمت جائز نہیں ہے کیونکہ یہ گناہ اور ظلم کی باتوں میں اعانت ہے اور ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَتَعَاوَنوا عَلَى البِرِّ وَالتَّقوىٰ ۖ وَلا تَعَاوَنوا عَلَى الإِثمِ وَالعُدوٰنِ ... ۲ سورة المائدة

"اور نیکی اور پرہیزگاری کے کاموں میں تم سیک دوسرے کی مدد کیا کرو اور گناہ اور ظلم کی باتوں میں مدد نہ کیا کرو۔"

اور صحیح حدیث سے ثابت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سود کھانے والے، کھلانے والے، لکھنے والے اور دونوں گواہی دینے والوں پر لعنت فرمائی ہے اور فرمایا:

(ہم سواء) (صحیح مسلم' المساقاۃ' باب لعن آکل الربا و موکلہ' ح:1598)

"یہ سب (گناہ میں) برابر ہیں۔"

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج2ص523